
نمکیات

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمکیات

یہ کتاب تقسیم کیجیے

آپ اس ای بک کو بغیر کسی تبدیلی کے بلا معاوضہ تقسیم کر سکتے ہیں اور اپنے بلاگ یا ویب سائٹ پر بھی رکھ سکتے ہیں۔ دیگر کسی استعمال کے لیے info@SQais.com پر رابطہ فرمایئے۔ شکریہ

Free E-Book

You can freely distribute this E-Book unchanged for non-commercial purposes on any medium. For other usage please contact me at info@SQais.com Thanks.

پرنٹ کرنے کا طریقہ

آسانی سے پڑھنے کے لیے آپ اس کتاب کو پرنٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی ہے کہ پرنٹنگ میں کم سے کم کاغذ کا ضیاع ہو۔ پرنٹ کرنے کے لیے:

1. اے فور (A4) سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔
2. سائیڈ سے مارجن ختم کر دیجیے۔
3. پہلے ایک صفحہ پرنٹ کر کے دیکھ لیجیے۔ اگر صحیح پرنٹ ہو جائے تو باقی بھی کر لیجیے۔ شکریہ

نمکیات

(مزاحیہ کلام)

شہزاد قیسؔ

آن لائن اہتمام

اُردو پبلک لائبریری

www.UrduPublicLibrary.com

ضابطہ

نام کتاب	نمکیات
شاعر	شہزاد قیسؔ
نظرِ ثانی	خانم شب زیدی
ناشر	یاسر جواد
پرنٹر	ڈیلٹا فوکس پرنٹرز، لاہور
ڈیزائنر	ریاض رحمان
اولین اشاعت	جولائی 2016ء
موجودہ اشاعت	پیر، 14 اگست، 2017
قیمت	350/- رُوپے
صفحات	46

اِنتساب

موٹی سوئی کے نام

مِس اٹیک

تقدیر نے دِکھایا جو سر تاج یار کا
میں روکتا ہی رہ گیا تاریخی قہقہہ

بات جو بے دَلیل کرتے ہیں

بات جو بے دَلیل کرتے ہیں
سب اُنہی کو وَکیل کرتے ہیں

جانے کیوں لوگ تیرے عاشق کو
اَچھا خاصا ذَلیل کرتے ہیں

اِک سیہ فام کر رہا تھا وُہی
جو حسین و جمیل کرتے ہیں

وُہ دِکھاتے ہیں غصے سے آنکھیں
اور ہم ”جھیل جھیل“ کرتے ہیں

زیست کی بوری بھاری ہو جائے
تب مدد عزرائیل کرتے ہیں

وُہ مرے ساتھ کرتے ہیں ویسا
جیسا تم سے کفیل کرتے ہیں

چُوڑیوں والے خوش نصیب ہیں **قیسؔ**
حُسن والوں سے ڈیل کرتے ہیں

ہاتھ سے تحریر شدہ شاعری کا تحفہ

ہر ماہ محدود تعداد میں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی شاعری یا کتاب دوستوں کی خدمت میں قرعہ اندازی کے ذریعے پیش کی جاتی ہے۔ اگر آپ یہ تحفہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس ای میل پر رابطہ کیجیے

Gift@SQais.com

زِندہ دِلوں کی ہوتی ہے پہچان قہقہہ

زِندہ دِلوں کی ہوتی ہے پہچان قہقہہ
کھل کے لگاؤ آج مری جان قہقہہ

کچھ شاعر اَپنے آپ کو سنجیدہ لیتے ہیں
پر مارتے ہیں بیچ میں اَوزان قہقہہ

سنجیدہ چہرے والے تری نوز کی قسم
سنجیدگی سے ہے کہیں آسان قہقہہ

سب پیٹھ پیچھے ہنستے ہیں اِنٹل کچول کے
اِک شاعرہ کا پورا ہی دیوان قہقہہ

نکلے نہ جب نمک تو مجھے شک سا پڑتا ہے
مجھ پر لگا رہا ہے نمکدان قہقہہ

بکری کے چار فائدے جونہی پتہ چلے
تا دیر مارتا رہا اِنسان قہقہہ

کچھ دانت ایک مُکّے کی ہوتے ہیں مار **قیسؔ**
کچھ لوگوں کے گراتا ہے دَندان قہقہہ

کتاب خریدیے

آپ میری کتاب لیلیٰ خریدنے کے لیے علم و عرفان پبلشرز۔ 40 الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور تشریف لائیے یا گھر بیٹھے کیش آن ڈیلیوری کے لیے فون آرڈر کریں۔ قیمت 300 روپے بمعہ ڈاک خرچ۔ 144 صفحات۔ 330 گرام

Phone : 0092-42-37232336, 37352332

نوٹ: کچھ آٹو گرافڈ کاپیاں بھی موجود ہیں مگر ان کے لیے جلد آرڈر کیجیے

Buy my book "Laila" Visit Ilm-o-Irfan Publishers, 40-Alhamd Market Urdu Bazaar Lahore - Pakistan, 54000 or Order it on phone for home delivery. 144 Pages, 330 Grams, Price 300 Rs. (Including Postal Expenses(
Phone : 0092-42-37232336, 37352332
Note: For autographed copies order quickly

آنکھ بند کر کے لیجیے وہ کتاب
قیسؔ کا جس پہ نام ہے صاحب

سمندر میں اُترتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

سمندر میں اُترتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں
بڑا جھینگا پکڑتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

میرے منہ بولے بھانجے کو کسی قصے کا غصہ ہے
اُسے گودی میں بھرتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

حکومت بارِشوں سے مل گئی ہے اُن کے کوچے میں
وہاں جو نہی پہنچتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

سویرے منہ پہ پانی چھینک کر بیگم اُٹھاتی ہے
اَگر چالاک بنتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

جہاں پانی کا کُولر ہو، وَہاں کَپ کیوں نہیں ہوتا
میں پہلا چُلّو بھرتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

چلوں گا بحرِ ظلمات آج اِک دَریائی گھوڑے پر
کہ گھوڑے پر گزرتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

کسی ڈوگی کے کاکے نے اِشاروں سے بتایا قیسؔ
میں جب بھی شیر بنتا ہُوں تو ٹانگیں بھیگ جاتی ہیں

کیا آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں؟

میرا ٹوئٹر اکاؤنٹ بہت زیادہ ایکٹو ہے۔ روزانہ تازہ اشعار کے ساتھ ساتھ مکمل غزلیات بطور الگ الگ اشعار ٹوئٹر پر شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اگر آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں تو میرے اس ٹوئٹر ہینڈل سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

Twitter.com/ShahzadQais

چائے میں بسکٹ گرا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

چائے میں بسکٹ گرا تو دِل کا دورہ پڑ گیا
فوری چمچ نہ ملا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

خون پتلا تو گوالا مفت میں کرتا میاں
ڈاکٹر کا بِل پڑھا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

ناپ، پیدل لے رہا تھا موٹو کا دَرزی غریب
ناپ اَبھی آدھا ہُوا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

ہنستے ہنستے چال ہنس کی رات بھر کوا چلا
صبحِ دَم جونہی اُڑا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

سُرخ طوطی تعزیت کرنے گئی کوے کے گھر
سُرخی کا طعنہ ملا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

رات بھر دُولہا میاں گاتا رہا دُلہن کے گیت
صبحِ دَم جب منہ دُھلا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

رُوحِ غالبؔ، قیسؔ کل اِک بزم میں موجود تھی
شاعرہ نے کچھ پڑھا تو دِل کا دورہ پڑ گیا

ٹیکسٹ فائلیں ڈاؤن لوڈ کیجیے

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں میری شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے یہ میری تمام کتب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائلیں موجود ہیں۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔ حسب فرصت ملاحظہ کیجیے۔

لیلیٰ	http://SQais.com/QaisLaila.html
دِسمبر کے بعد بھی	http://SQais.com/QaisDecember.html
تتلیاں	http://SQais.com/QaisTitliyan.html
عید	http://SQais.com/QaisEid.html
غزل	http://SQais.com/QaisGhazal.html
عرفان	http://SQais.com/QaisIrfan.html
انقلاب	http://SQais.com/QaisInqilab.html

وُہ اِستادِ دلکش ہے	http://SQais.com/QaisDilkash.html
نمکیات	http://SQais.com/QaisNamkiyaat.html
نقشِ ہفتم	http://SQais.com/QaisNaqsh.html
اِلہام	http://SQais.com/QaisIlhaam.html
شاعر	http://SQais.com/QaisShayer.html
ایک شعر	http://SQais.com/QaisShair.html
ایک سواسی	http://SQais.com/Qais180.html

ہز فرسٹ فلائٹ

مچھر سے پوچھا باپ نے پہلی اُڑان پر
تم نے بھی آج کھائی ہیں مخصوص گالیاں؟

بولا: نہیں تو! اُلٹا مجھے اُڑتا دیکھ کر
ہر آدمی خوشی سے بجاتا تھا تالیاں

میری خدمات حاضر ہیں

میں بطور فری لانسر مختلف افراد ، اداروں کے لیے کام کرتا ہوں۔ ویب سائٹ مینجمنٹ ، سوفٹ وئر ڈیویلپمنٹ ، آن لائن مارکیٹنگ، کاپی رائٹنگ، مضمون و کالم نویسی، کتابوں کی ایڈیٹنگ، شاعری کی تفہیم و اصلاح، جذباتی مشکلات کا حل، کیریئر کونسلنگ وغیرہ میری ترجیحی جابز ہیں۔ جاری پروجیکٹس کے باوجود ہر ماہ پندرہ، بیس گھنٹے اضافی نکل سکتے ہیں۔ اگر آپ کو ان شعبوں میں سے کسی میں میری خدمات درکار ہو تو رابطہ فرمائیے۔ وقت دستیاب ہونے کی صورت میں، میں حاضر ہوں۔ معاوضہ اور دیگر تفصیلات فون، اسکائپ یا وٹس ایپ پر طے کی جاسکتی ہیں۔ شکریہ

غزل فرازؔ کی بالکل بدل کے دیکھتے ہیں

غزل فرازؔ کی بالکل بدل کے دیکھتے ہیں
یہ نرم نرم ہے اِس پر اُچھل کے دیکھتے ہیں

نہ جانے کس طرح کیپسول کھائے جاتے ہیں
اُبل کے کڑوے بنے اِن کو تَل کے دیکھتے ہیں

سفید بال اَگر دُھوپ کی عنایت ہیں
تو ہم بھی چہرے پہ کچھ دُھوپ مَل کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات کو سڑکوں پہ رَش نہیں ہوتا
چل آدھی رات کو آفس کو چل کے دیکھتے ہیں

بہن جی مرد بنو کہنا پڑتا ہے اُن کو
جو لڑکے پھسلے ہُوئے آج کل کے دیکھتے ہیں

پکاتے وَقت وُہ اِتنے حسین لگتے ہیں
کہ دال، سبزی، چکن اُن کو جل کے دیکھتے ہیں

بڑے بڑے کئی شاعر سہم کے بیٹھ گئے
جو ہاتھوں قیسؔ کے حال اِس غزل کے دیکھتے ہیں

دیر آید بہت غلط آید

سوچتے ہیں دَرِ جہنم پر
کھُل کے دُنیا میں جی لیا ہوتا

لو بڑھاپے میں وُہ بھی کہنے لگے
کاش تم کو ہی خوش کیا ہوتا

اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں یہ شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے اس کتاب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائل موجود ہے۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔

وُاِتنادِ لکش ہے از شہزاد قیسؔ

SQais.com/QaisNamkiyaat.html

روٹی پہ آڑُو رَکھ کے پکانا پڑا مجھے

روٹی پہ آڑُو رَکھ کے پکانا پڑا مجھے
کچھ یوں پکا کہ پِزّا منگانا پڑا مجھے

دو یار سُن رہے تھے کہ تین اور آ گئے
پانی غزل میں اور بڑھانا پڑا مجھے

دِل میں بٹھاتا یار کو پر دِل میں کوئی تھا
کچھ روز اُس کو منہ میں بٹھانا پڑا مجھے

جج نے کہا، صفائی میں کچھ ہے تمہارے پاس
سونے کا اُس کو دانت دِکھانا پڑا مجھے

پانی کی آدھی بالٹی اور اہلِ غسل چار
مجبوری میں چراغ بجھانا پڑا مجھے

کانوں میں چابی پھیرتے دیکھا جو بار بار
اِخلاقاً اُس کو دَھکا لگانا پڑا مجھے

باقاعدہ وُہ دیر سے آنے لگا تھا قیسؔ
دِلبر کو سرخ کارڈ دِکھانا پڑا مجھے

سائیڈ ایفیکٹ

صرف پہلو بدلتے رہتے ہیں
لوگ ٹیکے سے مر نہیں جاتے !!

اپنی کتاب آن لائن شائع کریں

یہ کتاب اُردُو پبلک لائبریری کے تحت شائع کی گئی ہے۔ اُردُو پبلک لائبریری آپ کی کتب کی آن لائن اشاعت کا شاندار ذریعہ ہے۔ جہاں سالانہ قلیل معاوضے کے عوض آپ کی کتاب ایک معتبر سائٹ کے ذریعے ماہانہ لاکھوں قارئین تک پہنچ سکتی ہے۔ اگر آپ کی کتاب پہلے سے سوشل میڈیا یا ذاتی ویب سائٹ پر موجود ہے تب بھی اُردُو پبلک لائبریری پر اس کی اشاعت سے اسے ہزاروں اضافی قارئین اور میڈیا رینکنگ میسر آ سکتی ہے۔

ہم اکثر موصول شدہ کتب شائع کرنا چاہتے ہیں تاہم تمام کتب شائع نہیں کی جا سکتیں۔ آپ اپنی کتاب ریویو کے لیے بھجوائیں۔ اگر وہ ہمارے معیار اور قارئین کے پسندیدہ موضوعات کی فہرست میں پوری اتری تو اسے ضرور شائع کیا جائے گا۔ مزید رابطے کے لیے تحریر فرمائیے

Info@UrduPublicLibrary.com

یہ کیک پورا ہی کھا لُوں اَگر اِجازَت ہو

یہ کیک پورا ہی کھا لُوں اَگر اِجازَت ہو
سموسہ یہ بھی چھپا لُوں اَگر اِجازَت ہو

اُسی طبیب سے پوچھا یہ سولہ سال کے بعد
حُضور ! اَب میں نہا لُوں اَگر اِجازَت ہو

ٹٹولتے ہُوئے سب جیبیں ڈیڑھ گھنٹے تک
گدا سے مفت دُعا لُوں اَگر اِجازَت ہو

دِیا دیئے سے جلاتے ہیں سو برائے کتاب
کسی کے شعر اُٹھا لُوں اَگر اِجازَت ہو

کسی دِماغ کے سرجن کو ڈاج دے کر آج
یہ سر فری میں منڈا لُوں اَگر اِجازَت ہو

کہا جو پیار تمھیں دِل میں کرتا ہُوں ، بولی
میں کھانا دِل میں پکا لُوں اَگر اِجازَت ہو

رِضا دی جونؔ نے ہنس کر، کہا جو میں نے قیسؔ
دُکھی دِلوں کو ہنسا لُوں اَگر اِجازَت ہو

نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کریں

چونکہ میں اپنی کتب اپ ڈیٹ کرتا رہتا ہوں اس لیے ہو سکتا ہے اس کتاب کا نیا ایڈیشن آ چکا ہو۔ ابھی اس لنک کے ذریعے نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کیجیے۔

SQais.com/QaisNamkiyaat.pdf

رِیاضیات میں سر، دَھڑ کھپایا کرتا تھا

رِیاضیات میں سر ، دَھڑ کھپایا کرتا تھا
میں کاپی لکھتے ہُوئے کپکپایا کرتا تھا

جو ہنس کے پوچھتا تھا کام چیک ہُوا تھا آج ؟
" جواب میں کوئی آنسو بہایا کرتا تھا "

پرندے بھی میں بناتا تھا ، پر اَکیلے میں
میں کاپیوں پہ بڑا کچھ بنایا کرتا تھا

گلی کے بیچ میں دو کمرے منہ چڑاتے ہیں
" یہ راستہ تو کہیں اور جایا کرتا تھا "

فقیر جلدی سے نوٹ اَپنے گننے لگتے تھے
میں جب خرید کے اَمرُود کھایا کرتا تھا

بہت ہی رات گئے تک نتیجے والے دِن
میں دادا اَبّو کی ٹانگیں دَبایا کرتا تھا

ہر ایک ہاتھ پہ چھَپ جاتا تھا کیو فار قیسؔ
میں چاند رات پہ منہدی لگایا کرتا تھا

ممتاز جونیئر

چودہ بچوں کے بعد مر جاؤ
تو بنا دُوں گا تم کو تاج محَل

چائے کے ساتھ رَضائی نہیں کھائی جاتی

چائے کے ساتھ رَضائی نہیں کھائی جاتی
ڈال کر چٹنی ، چٹائی نہیں کھائی جاتی

شادِیاں کرنے کی خواہش سے لبالب تھے کبھی
اَب تو شادی کی مٹھائی نہیں کھائی جاتی

دانت تو خیر نکلوانے تھے بس اِتنا کہا
تم نے جو روٹی بنائی نہیں کھائی جاتی

ڈھائی من بوٹیاں یہ قوم ہضم کر لے گی
اِس سے بس دال فرائی نہیں کھائی جاتی

پہلے دو نیم کیا کرتے تھے ٹھوکر سے پہاڑ
اَب تو طاقت کی دَوائی نہیں کھائی جاتی

اِس حقیقت پہ کئی چائے کے کپ شاہد ہیں
بعض لوگوں سے ملائی نہیں کھائی جاتی

دِل سے جو نکلے دُعا ایک خزانہ ہے میاں
قیسؔ لفظوں کی کمائی نہیں کھائی جاتی

حرفِ آخر

جب تلک لکھنے والا زندہ ہے
ہر غزل نا تمام ہے صاحب

میری تمام شاعری ایک دائمی طالب علم کی مسلسل سیکھنے کی جدوجہد ہے۔ اس ضمن میں کسی کلام میں تبدیلی یا منسوخی کا عمل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ آپ کسی بھی پہلو میں کوئی نقص یا بہتری کی تجویز رکھتے ہوں تو میں تہہ دل سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ضرور لکھیے میں حتی الامکان اپنے بیان، اظہار، مطالب اور پیشکش میں بہتری لانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

شریر یہیں کے

بہشت سے کہاں نکلے خدا نے تو یہ کہا
زَمیں پہ جاؤ اَگر ایسے کام کرنے ہیں

جی بھر کے ہم کو حُسن کا پرشاد نہ ملا

جی بھر کے ہم کو حُسن کا پرشاد نہ ملا
بوسے کے ساتھ رائتہ ، سالاد نہ ملا

اُستاد کہلوانے لگا رَدّی چھاپ کر
جس شخص کو بھی وَقت پہ اُستاد نہ ملا

اَپنے کنوارے رہنے کا ہم کو نہیں ملال
پر ممکنہ سسر کو جو داماد نہ ملا

آزاد قبر میں ہُوئے سب رَنگ و نسل سے
روئے زَمین پر کوئی آزاد نہ ملا

منزل پہ چغل خور پہنچتے نہیں مگر
ہم کو تو راستے میں بھی نقاد نہ ملا

سب شاعر اِس کا ذِکر تو کرتے ہیں بار بار
ہم ڈُھونڈ ڈُھونڈ تھک گئے اِرشاد نہ ملا

کرنا تھا قیسؔ دُودھ کے معیار کا گلہ
کھودا پہاڑ بھی کہیں فرہاد نہ ملا

آپ کا شکریہ

اتنے مصروف دور میں اس عاجزانہ کاوش کو چند لمحے دینے پر میں تہہِ دل سے آپ کا شکر گزار ہوں۔ اپنے پسندیدہ شعر سے متعلق رائے دینے یا اپنے قیمتی مشوروں سے نوازنے کے لیے ضرور رابطہ کیجیے۔ سدا خوش رہیے۔ خدا حافظ

20 اگست 2017۔ شام 5 بج کر 5 منٹ

شہزاد قیسؔ۔ لاہور